سوال

(49)جہری نمازوں میں جہری بسم اللہ پڑھنے کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قراءت بالجہر کے ساتھ بسم اللہ بھی جہری پڑھے یا سری ۔ اور یہ جو حدیث ہے :

« عن انس ان النبی وابا بکر و عمر کانوا یفتتحون الصلوۃ بالحمد اللہ رب العلمین۔

کیا یہ حدیث صحیح ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ دونوں طرح درست ہے خواہ سری یا جہری آہستہ پڑھنے کی دلیل ہے جو آپ نے بیان کیا ہے۔ اور جہری کی دلیل نعیم کی حدیث ہے جو انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ اور وہ نسائی میں ہے۔ تفصیل کے لیے ہماری کتاب آمین ورفع الیدین ملاحظہ فرمائیں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، قراءت کا بیان، ج2ص138

محدث فتویٰ